السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے۔ کہ ہم نیت کے بغیر ایک وضوء کے ساتھ دو فرض نمازیں ادا کر سکیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں انسان کےلئے جائز ہے۔ کہ اس نے مثلاً نماز ظہر کےلئے وضوء کیا ہو۔ اور پھر عصر کی نماز کا وقت ہوگیا اور اس کا وضوء قائم ہو تو وہ اسی وضوء کے ساتھ نماز عصر ادا کر سکتا ہے۔ خواہ اس نے وضوء کرتے وقت اس کے ساتھ دو نمازوں کے ادا کرنے کی نیت نہ بھی کی ہو۔ کیونکہ نماز ظہر کےلئے جو اس نے وضوء کیا تھا۔ اس سے اس کا حدث ختم ہوگیا اور جب حدث ختم ہوجائے تو وہ دوبارہ کسی سبب ہی سے پیدا ہوگا۔ اور اس کے سبب وہ مشہور ومعروف امور ہیں۔ جن سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔

انسان اگر نماز کی نیت کے بغیر بھی وضوء کرلے یعنی مثلاً اس نے محض رفع حدث کےلئے وضو کیا ہو تو طہارت برقرار رہنے تک اس وضوء سے بھی وہ جس قدر چاہے فرض ونفل نمازیں ادا کر سکتا ہے۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ